رہا ہوں۔

تفہیم القرآن کی تلخیص میں نے خود کر دی ہے جس میں متن اور ترجمہ کے ساتھ بہت مختصر تشریح ہے۔ پوری کتاب ایک جلد میں آ گئی ہے اور طباعت کے لیے دے دی گئی ہے۔

میری صحت اب روز بروز گرتی جا رہی ہے۔ جسمانی اور ذہنی طاقتیں بھی جواب دیتی جا رہی ہیں تاہم اس حالت میں بھی جو کچھ ممکن ہے کر رہا ہوں۔

خاکسار

ابوالاعلیٰ مودودی

(۱۳)

۳۱ جولائی ۱۹۷۲ء

محترمی و مکرمی، السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا عنایت نامہ ملا۔ ممتاز پراچہ صاحب نے اب تک کوئی رقم مجھے نہیں بھیجی ہے۔ تفہیم کے متعلق آپ نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان کے لیے شکرگزار ہوں۔ جہاں جہاں آپ کو کسی قسم کی کھٹک محسوس ہوئی ہے بے تکلف ان مقامات کی نشان دہی کر دیں۔ یہ کام ۳۰ سال کی طویل مدت میں مختلف حالات سے گزرتے ہوئے کیا گیا ہے، اور اس طویل مدت میں خود لکھنے والے کے اندر بہت کچھ تغیرات ہو جاتے ہیں۔ میرے لیے یہ ممکن نہ تھا کہ شروع سے آخر تک تحریر کی یکسانی برقرار رکھ سکتا۔

مسیحیت کے متعلق جو کچھ میں نے لکھا ہے اسے اگر چھانٹ کر کوئی شخص یک جا جمع کر دے اور اردو کے علاوہ انگریزی ترجمہ بھی شائع ہو جائے تو عیسائیوں کی اصلاح خیال کے لیے بہت مددگار ہو سکے گا۔

قرآنی اصطلاحات کی جو تشریحات میں نے کی ہیں ان کو جمع کرنے کا کام ایک صاحب کر رہے ہیں۔ پہلی اور دوسری جلد پر نظرثانی کا کام کرنا چاہتا ہوں، مگر اب قوت کار اس رفتار سے گھٹ رہی ہے کہ میں کہہ نہیں سکتا کہ یہ کام مکمل کر سکوں گا یا نہیں۔ اللہ ہی مدد فرمائے تو شاید تین سال میں یہ کام انجام دے سکوں گا۔ سورہ بقرہ حاشیہ ۲۴۹ اور ۲۵۰ میں آپ کو جو الجھن پیش آئی ہے وہ جلد پنجم میں سورہ طلاق کی تفسیر پڑھتے وقت رفع ہو جائے گی۔ صلوۃ وسطیٰ کی تشریح حاشیہ ۲۶۳ میں بالکل واضح ہے۔ نمازوں کی نگہداشت کا اطلاق تو کسی نہ کسی طرح پانچ وقت کی نماز پڑھ لینے پر بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن مطلوب ایسی پابندی نماز ہے جس میں سکون اور خشوع و خضوع ہو اور جو صحیح وقت پر